بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم بدھ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۳ ربیع الاول ۱۳۸۹ھ ۲۱ ہجرت ۱۳۴۸ ہش ۲۱ مئی ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۱۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۰ ہجرت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

ربوہ ۲۰ ہجرت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گزشتہ کئی روز سے دل پر اثر کی وجہ سے ناساز ہے ۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین۔

ربوہ ۲۰ ہجرت ۔ حضرت سیدہ اُم مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ ۔ احباب آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں ۔

اراکین مجلس کارپرداز

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سال رواں ۱۳۴۸ ہش (۱۹۶۹ء) کیلئے مجلس کارپرداز کے مندرجہ ذیل ممبر منظور فرمائے ہیں :

۱۔ مکرم مولانا ابو العطاء صاحب صدر مجلس کارپرداز

۲۔ " صوفی غلام محمد صاحب ممبر " "

۳۔ " قاضی محمد نذیر صاحب " " "

۴۔ " سید مسعود احمد صاحب " " "

۵۔ " مولوی نذیر احمد صاحب مبشر " "

۶۔ " خاکسار مسعود مبارک سیکرٹری

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ہزاروں عجائبات ہیں

یہ عجائبات انہی پر کھلتے ہیں جو دل کے دروازے کھول کر رکھتے ہیں

" بات صرف اتنی ہے کہ خدا تعالیٰ کو ہر ایک بات پر قادرِ مطلق مانا جاوے اور کسی قسم کی بدظنی اس پر نہ کی جاوے جو بدظنی کرتا ہے وہی کافر ہوتا ہے ۔ مومن کی صفات میں سے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو غایت درجہ قادر جانے ۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ بہت نیکیاں کرنے سے انسان ولی بنتا ہے ۔ یہ نادانی ہے مومن کو تو خدا تعالیٰ نے اوّل ہی ولی بنایا ہے جیسے کہ فرمایا ہے اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ہزاروں عجائبات ہیں اور انہی پر کھلتے ہیں جو دل کے دروازے کھول کر رکھتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ بخیل نہیں ہے ۔ لیکن اگر کوئی شخص مکان کا دروازہ خود ہی نہیں کھولتا تو پھر روشنی کیسے اندر آوے پس جو شخص خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی طرف رجوع کرے گا ۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ جہاں تک بس چل سکے وہ اپنی طرف سے کوتاہی نہ کرے ۔ پھر جب اس کی کوشش اس کے اپنے انتہائی نقطہ پر پہنچے گی تو خدا تعالیٰ کے نور کو دیکھ لے گا وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا میں اسی کی طرف اشارہ ہے کہ جو حق کوشش کا اس کے ذمہ ہے اسے بجا لائے یہ نہ کرے کہ اگر پانی ۲۰ ہاتھ نیچے کھودنے سے نکلتا ہے تو وہ صرف دو ہاتھ کھود کر ہمت ہار دے ۔ ہر ایک کام میں کامیابی کی یہی جڑ ہے کہ ہمت نہ ہارے ۔ پھر اس اُمت کے لئے تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اگر کوئی پورے طور سے دعا و تزکیۂ نفس سے کام لے گا تو سب وعدے قرآن شریف کے اس کے ساتھ پورے ہو کر رہیں گے ۔ "

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۹۱)

یاد دہانی برائے ادائیگی وعدہ فضل عمر فاؤنڈیشن

احباب کی خدمت میں بطور یاد دہانی گزارش ہے کہ فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات کی ادائیگی کے لئے آخری تاریخ ۳۰ جون ہے ۔ اس لئے جن دوستوں کے وعدہ میں سے کوئی بقایا قابلِ ادا ہے وہ براہ مہربانی ۳۰ جون سے قبل ادا فرما دیں ۔ انکم ٹیکس ادا کرنے والے احباب انکم ٹیکس کے استثناء کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں ۔

عہدہ داران کی خدمت میں تاکیدی عرض ہے کہ وعدوں کی بقایا رقم جلد از جلد وصول کرنے کی سعی فرما دیں اور وصول شدہ رقم ساتھ کے ساتھ خزانہ میں ارسال کرتے ہوئے روزنامہ وصولی کی خانہ پُری کر کے دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں بھجواتے رہیں ۔ جزاکم اللہ تعالیٰ

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۱ ہجرت ۱۳۴۸ ہش

ذِکرٌ لِّلعَالَمِین

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کو ذکرٌ للعالمین فرمایا ہے ۔ یعنی یہ تمام دنیا کے لئے نصیحت ہے ۔ شروع ہی میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کو ھُدًی لِّلمُتَّقِین کہہ کر اس امر کی تخصیص کر دی ہے کہ قرآن کریم سے صرف وہ لوگ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں جو متقی ہیں یعنی جو سنجیدگی کے ساتھ اس سے ہدایت حاصل کرنا چاہتے ہیں ۔ اس طرح ظاہر ہے کہ قرآن کریم بے شک ایک ایسی کتاب ہے ۔ جس میں انسانی زندگی گزارنے کے لئے ہدایات دی گئی ہیں ۔ لیکن ان ہدایات سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو اس کو پڑھتے ہیں ۔ اور جو کچھ اس میں بیان کیا گیا ہے اس کو سمجھتے ہیں اور پھر ان باتوں پر عمل پیرا ہوتے ہیں ۔

سب سے پہلی چیز تو قرآن کریم کو پڑھنا ہے ۔ جو شخص قرآن کریم کو ریشمی جزدان میں سجا کر طاق پر رکھ دیتا ہے تاکہ گھر میں برکت ہو ۔ اور اس کو پڑھتا نہیں ہے ۔ اس کو قرآن مجید کی برکات سے کچھ حاصل نہیں ہوتا ۔ جس طرح کوئی شخص لکڑی کا بت بنا کر سامنے رکھ لے ۔ جو نہ تو حرکت کرے اور نہ کوئی اور کام اور انسان کو کوئی فائدہ نہ دے ۔ اسی طرح قرآن کریم کو جو بصورت لباس بند کر طاق میں سجا دینے سے کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا ۔ اور وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ لکڑی کا بت بنا کر سجا دیا جائے ۔ لہٰذا چونکہ قرآن کریم ایک کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی راہ نمائی کے لئے نازل فرمائی ہے ۔ تو شروع ہی میں اللہ تعالیٰ نے بتا دیا ہے کہ اس کتاب میں متقیوں کے لئے ہدایت ہے ۔ یعنی ان لوگوں کے لئے جو اس کتاب کو اس غرض سے پڑھتے ہیں ۔ کہ اس سے راہ نمائی حاصل کریں ۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

" انسان کو چاہیئے کہ قرآن شریف کثرت سے پڑھے جب اس میں دعا کا مقام آوے ۔ تو دعا کرے اور خود بھی خدا تعالیٰ سے وہی چاہے جو اس دعا میں چاہا گیا ہے ۔ اور جہاں عذاب کا مقام آوے ۔ تو اس سے پناہ مانگے ۔ اور ان بداعمالیوں سے بچے جس کے باعث وہ قوم تباہ ہوئی ۔ بلا مدد وحی کے ایک بالائی منصوبہ جو کتاب اللہ کے ساتھ ملاتا ہے ۔ وہ اس شخص کی ایک رائے ہے ۔ جو کہ کبھی باطل بھی ہوتی ہے ۔ اور ایسی رائے جس کی مخالفت احادیث میں موجود ہو ۔ وہ محدثات میں داخل ہوگی ۔ رسم اور بدعات سے پرہیز بہتر ہے ۔ اس سے رفتہ رفتہ شریعت میں تصرف شروع ہو جاتا ہے ۔ بہتر طریق یہ ہے کہ ایسے وظائف میں جو وقت اس نے صرف کرنا ہے ۔ وہی قرآن شریف کے تدبر میں لگا وے ۔ دل کی اگر سختی ہو تو اس کے نرم کرنے کے لئے یہی طریق ہے ۔ کہ قرآن شریف کو ہی بار بار پڑھے ۔ جہاں جہاں دعا ہوتی ہے ۔ وہاں مومن کا بھی دل چاہتا ہے ۔ کہ یہی رحمت الٰہی میرے بھی شامل حال ہو ۔ قرآن شریف کی مثال ایک باغ کی ہے ۔ کہ ایک مقام سے انسان کسی قسم کا پھول چنتا ہے ۔ پھر آگے چل کر اور قسم کا چنتا ہے ۔ پس چاہیئے کہ ہر ایک مقام کے مناسب حال فائدہ اٹھاوے ۔ اپنی طرف سے الحاق کی کیا ضرورت ہے ۔ ورنہ پھر سوال ہوگا کہ تم نے ایک نئی بات کیوں

زندگی اور موت

زندگی ہے نام پر اُس کے ۔ فنا ہونے کا نام
یعنی آبِ زیست کے آبِ بقا ہونے کا نام
جیسے بوئے گُل میں موجِ بیکراں ہونے کی خو
یا ہوائے دشت کے بادِ صبا ہونے کا نام
جیسے مُشتِ خاک میں خورشید بننے کی تڑپ
یا خرامِ موج کے خود ناخدا ہونے کا نام
موت کیا ہے ؟ ۔ عشق کی اِس سخت کوشی سے فرار
یعنی اُس کی راہ سے ہٹ کر جُدا ہونے کا نام
یا جہانِ رنگ و بُو میں ڈوب جانے کی ہوس
یا نگارِ لالہ و گل پر فدا ہونے کا نام
وادیٔ بے رنگ میں تسکینِ باطل کی تلاش
دشتِ مہجوری میں سازِ بے صدا ہونے کا نام
دیکھ چشمِ دل سے ۔ جُوئے بیکراں ہے زندگی
جاوداں ۔ پیہم جواں ۔ ہر دم رواں ہے زندگی

عبدالسلام اختر ایم ۔ اے

ہو پڑھائی ۔ خدا تعالیٰ کے سوا اور کس کی طاقت ہے کہ کہے فلاں راہ سے اگر سورۂ یٰسین پڑھو گے تو برکت ہوگی ورنہ نہیں ۔

قرآن شریف سے اعراض کی دو صورتیں ہوتی ہیں ایک صوری اور ایک معنوی ۔ صوری یہ کہ کبھی کلام الٰہی کو پڑھا ہی نہ جاوے ۔ جیسے اکثر لوگ مسلمان کہلاتے ہیں ۔ مگر وہ قرآن شریف کی عبارت تک سے بالکل غافل ہیں اور ایک معنوی کہ تلاوت تو کرتا ہے ۔ مگر اس کی برکات و انوار و رحمتِ الٰہی پر ایمان نہیں ہوتا ۔ پس دونوں اعراضوں میں سے کوئی اعراض ہو اس سے پرہیز کرنا چاہیئے ۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۶۵ و ۶۶)

اس سے واضح ہوتا ہے کہ قرآن کریم کو پڑھنا ہی کافی نہیں ہے ۔ بلکہ اس کو سمجھنا اور اس پر عمل کرنا اصل کام ہے ۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے انسانی زندگی کی راہ نمائی کے لئے تمام ہدایات بیان کر دی ہیں ۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن کریم کو اول سے آخر تک غور سے پڑھیں اور اس کی ہدایات پر عمل کریں جب ہی قرآن کریم کے نزول کی غرض پوری ہو سکتی ہے ۔ محض گھر میں قرآن کریم خواہ کتنی تعداد میں پڑے ہوں ۔ اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے ؏

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

— اخبار الفضل —

خود خرید کر پڑھے ۔

توبہ اور استغفار کی اہمیّت

(مکرم انعام الحق صاحب کوثر۔ ربوہ)

(۲)

استغفار

اب کسی قدر تفصیل سے استغفار کی حقیقت کو بیان کیا جاتا ہے۔

فرضیّتِ استغفار

استغفار کی اہمیت کے پیشِ نظر خدا تعالےٰ نے اپنے کلامِ پاک میں بار بار مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ وہ استغفار کیا کریں۔ دراصل انسان اسی صورت میں گناہوں سے بچ سکتا ہے جبکہ اس کے دل میں خدا تعالےٰ کا خوف ہو۔ نہ صرف خدا تعالےٰ کا خوف بلکہ گناہوں سے بچے رہنے کی دعا بھی ضروری ہے اور وہ دعا استغفار ہی تو ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کو اس دعا کی طرف یوں توجہ دلائی۔ فرمایا

اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ
ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَیْہِ۔

(سورہ ہود : ۴)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی حکم دیا کہ وہ استغفار کیا کریں۔ فرمایا:۔

وَاسْتَغْفِرِ اللّٰہَ اِنَّ
اللّٰہَ کَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا۔

(سورہ نساء : ۱۰۷)

یہ بات کوئی وضاحت طلب نہیں کہ جب کسی افسر کو کوئی حکم دیا جائے تو اس کے ماتحت بھی اس حکم کے نیچے آ جاتے ہیں۔ چنانچہ خدا تعالےٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دے کر تمام بنی نوع انسان کو حکم دے دیا کہ اگر وہ گناہ سے بچنا اور نجات پانا چاہتے ہیں تو استغفار کیا کریں۔

استغفار کی حقیقت

لفظ اِسْتِغْفَارٌ۔ غَفَرَ سے باب اِسْتِفْعَال ہے جس میں طلب کے معنے پائے جاتے ہیں۔ غَفَرَ کے معنے غَطّٰی عَلَیْہِ، عَفَا عَنْہُ، اَصْلَحَہٗ اور سَتَرَہٗ کے ہوتے ہیں۔ (المنجد) نیز غَفَرَ یَغْفِرُ غَفْرًا اَوْ غُفْرَانًا وَّ مَغْفِرَۃً کے معنے پردہ پوشی کی۔ بخش دیا اور اصلاح کے ہوتے ہیں۔ (مفرداتِ راغب ص۳۱۱)

گویا استغفار کے معنے گناہوں کی پردہ پوشی طلب کرنے کے ہوتے ہیں۔ یعنی بندہ اللہ تعالےٰ کے حضور یہ کہتا ہے کہ اے خدا میں گناہ تو کر چکا اب تو میرے عیوب کو ننگا نہ کر بلکہ میری پردہ پوشی فرما اور مجھے آئندہ گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرما۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام استغفار کے معنے یوں بیان فرماتے ہیں:۔

"استغفار کے اصل معنے تو یہ ہیں کہ یہ خواہش کرنا کہ مجھ سے کوئی گناہ نہ ہو یعنی میں معصوم رہوں۔ اور دوسرے معنے جو اس سے نیچے درجے پر ہیں کہ میرے گناہ کے بدنتائج جو مجھے ملنے ہیں اُن سے محفوظ رہوں۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص۶۸)

دراصل استغفار کے معنے خدا تعالےٰ کے حضور یہ درخواست کرنے کے ہیں کہ اے خدا تعالےٰ! مجھ سے بشری کمزوریاں ظاہر نہ ہونے پائیں۔ اور یہ کہ مجھے تھام لے۔ اور جو گناہ مجھ سے سرزد ہو چکے ہیں اُن کے بدنتائج و بداثرات سے بچا۔ نیز آئندہ کے لئے نیکیوں کی طاقت بخش۔ گویا کہ اس کے ذریعہ سے آئندہ کے لئے گناہوں سے بچنے کی طاقت طلب کی جاتی ہے۔

پھر استغفار کی حقیقت بیان کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:۔

"استغفار سے یہ مطلب ہے کہ خدا اُس شخص سے گناہ جو اس کی محبت میں اپنے تئیں قائم کرتا ہے دبائے رکھے اور بشریت کی جڑیں ننگی نہ ہونے دے بلکہ الوہیت کی چادر میں لے کر اپنی قدوسیت میں سے حصہ دے۔ یا اگر کوئی جڑ گناہ کے ظہور سے ننگی ہو گئی ہو تو پھر اُس کو ڈھانپ دے اور اس کی برہنگی کے بداثر سے بچائے۔"

(سراجدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب ص۲۰-۲۱)

اس طرح حضرت اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"استغفار کیا ہے؟ یہی کہ جو گناہ صادر ہو چکے ہیں ان کے بداثرات سے خدا تعالےٰ محفوظ رکھے۔ اور جو ابھی صادر نہیں ہوئے اور جو بالقوّہ انسان میں موجود ہیں ان کے صدور کا وقت ہی نہ آوے۔"

(ملفوظات جلد پنجم ص۲۹۴)

استغفار کی برکات

استغفار کی بے شمار برکات ہیں اس لئے جتنے بھی انبیائے کرام گزرے ہیں انہوں نے اپنی اپنی قوم کو استغفار کرنے کا حکم دیا۔ ذیل میں استغفار کی برکات بیان کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ سب سے پہلی برکت

۱۔ محبّتِ الٰہی کا حصول

گناہ ایک ایسی روک ہے جو اللہ تعالےٰ اور بندہ کے درمیان حائل ہو جاتی ہے۔ لیکن جب بندہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کے ذریعہ قوت حاصل کر کے اُس گناہ سے رُکنے اور اس کے بداثرات سے بچنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ روک درمیان سے یکسر ہٹ جاتی ہے اور انسان خدا تعالےٰ کو دیکھ لیتا ہے اور اس کی محبت جذب کر لیتا ہے گویا کہ استغفار محبتِ الٰہی کے حصول کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔

۲۔ رحمت اور فضل کے جذب کا ذریعہ

استغفار کے ذریعہ سے انسان جب اللہ تعالےٰ کی محبت کو پا لیتا ہے اور اس کے حکم کی تعمیل کرتا ہے تو اللہ تعالےٰ اپنے اُس محبوب بندہ پر بے شمار رحمتیں اور فضل نازل کرتا ہے۔ قرآن نے اس حقیقت کو یوں بیان فرمایا ہے:۔

لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ
اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ۔

(النمل : ۴۷)

۳۔ غفلت اور گناہ سے بچاؤ کا ذریعہ

جب انسان استغفار کرتا ہے تو گویا کہ وہ اللہ تعالےٰ سے نفسِ امّارہ کے خلاف جہاد کی طاقت طلب کر رہا ہوتا ہے۔ چنانچہ جب اللہ تعالےٰ اسے یہ طاقت دے دیتا ہے تو وہ آئندہ کے لئے گناہوں سے بچا رہتا ہے۔ اور اسی طرح گناہوں سے بچنے کے سلسلہ میں جو اس سے غفلت ہو جاتی تھی اللہ تعالےٰ سے حاصل کی ہوئی طاقت سے وہ غفلت اور کوتاہی سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ حضرت اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"نماز اور استغفار دل کی غفلت کے عمدہ علاج ہیں۔"

(ملفوظات جلد ششم ص۲۴۵)

۴۔ عذابِ الٰہی سے بچاؤ کا ذریعہ

اللہ تعالےٰ کا یہ قانون ہے کہ جو قوم استغفار کرتی ہو اس پر عذاب نازل نہیں فرماتا۔ جیسا کہ فرمایا:۔

وَمَا کَانَ اللّٰہُ مُعَذِّبَھُمْ
وَھُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ۔

(انفال : ۳۴)

حضرت اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"استغفار عذابِ الٰہی اور مصائب شدیدہ کے لئے سپر کا کام دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل ص۲۰۷)

۵۔ رزق میں کشائش کا ذریعہ

استغفار رزق کی کشائش حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ جیسا کہ استغفار کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:۔

یُمَتِّعْکُمْ مَّتَاعًا
حَسَنًا۔

(سورہ ہود : ۴)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی فرمایا:۔

"توبہ و استغفار کرتے رہو

کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ جو استغفار کرتا ہے اُسے رزق میں کشائش دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۱۱)

حضرت ہود علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو استغفار کا حکم دیتے ہوئے اس کی برکات کا یوں ذکر کیا:۔

یٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ
ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ
السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا
وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ
وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ۔ (ہود ۵۳)

گویا کہ رزق کی کشائش کے ساتھ اللہ تعالیٰ جسمانی و روحانی ہر دو قسم کی قوتیں بھی عطا کرتا ہے۔ اور یہ کہ توبہ و استغفار نہ کرنے والا خدا تعالیٰ کے حضور مجرم متصوّر ہوگا۔

۶۔ دینی و دنیوی ترقیات کے حصول کا ذریعہ

جب انسان استغفار کے ذریعہ سے روحانی و جسمانی ہر دو قسم کی قوتیں حاصل کرلے گا تو عبادت کی زیادتی اور روحانیت کے اضافہ کی بناء پر اپنا قدم مزید ترقیات کی طرف بڑھائے گا۔ اور بے شمار دینی اور دنیوی ترقیات حاصل کر لے گا۔

جیسا کہ حضرت اقدس علیہ السلام بھی فرماتے ہیں:۔

"اگر استغفار اور توبہ کرو گے
تو اپنے مراتب پالو گے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۶۸)

اسی طرح فرماتے ہیں:۔

"استغفار کلید ترقیات ہے"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۰۹)

(باقی)

ہجری شمسی تقویم

مُلک و مِلّت کی ایک اہم ضرورت

(مکرم رانا سعید احمد صاحب)

کسی زندہ قوم کے اپنے مذہبی۔ اخلاقی اور معاشرتی اصول ہوتے ہیں۔ اور اس قوم کی اپنی مخصوص روایات ہوتی ہیں جو اس کی "زندگی" کی آئینہ دار اور عکاس ہوتی ہیں۔

جس قوم میں اپنی روایات سے محبت اور اس کے قیام کا احساس نہ ہو اس کے افراد دوسری اقوام کی رسوم کو اپنانے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ ان میں جذبۂ خود احساسی اور خود شناسی مٹ کر اپنی قومی اقدار کی ترقی اور بیداری کی امنگیں ختم ہو جاتی ہیں۔ اگر وہ قوم کچھ ترقی کرے بھی تو دوسری اقوام کی ذہنی غلامی میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ حاکم قومیں شروع سے ہی غلام قوموں کے امتیازات کو پامال کر کے ان پر اپنی روایات تعمیر کرتی ہیں۔ ایک آزاد اور اسلامی مملکت کے لئے تو یہ امر بنیادی ضرورتوں میں سے ہے کہ وہ اپنی عظیم اسلامی روایات کو زندہ و رائج کرے۔

سنِ عیسوی ہمارے ملک میں عہدِ غلامی کی یادگار ہے جو نہایت مضبوطی سے ہمارے ملک میں رائج ہے اس کی جگہ اپنے ملّی ماہ و سال کو رائج کرنا وقت کا ایک اہم تقاضا ہے۔

آج سے کئی سال پہلے جبکہ اس ماہ و سال کی مُوجد قوم کا آفتاب عروج نصف النّہار پر تھا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی دینی محبت سے مخمور دُوربین نگاہ نے اور آپ کے اسلامی غیرت سے معمور دل نے مِلّت کی اس اہم ترین ضرورت کا احساس کر کے ایک ایسے قومی سن کی بنیاد رکھی جو سنِ نصاریٰ کی جگہ لے سکے۔ اور جس سے ہماری ملّی اقدار کی پوری عکاسی ہو!!

(۱) آپ نے "عیسوی شمسی" سال کی جگہ "ہجری شمسی" تقویم قائم فرمائی
(۲) اس نو ایجاد سن کی ابتداء رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے واقعہ "ہجرت" سے فرمائی
(۳) جنوری دسمبر وغیرہ جیسے مہمل اور نامعلوم زبان کے مہینوں کی بجائے اس ہجری شمسی سال کے ایسے نام مقرر فرمائے جس میں ایک ایک مہینہ کے نام کے ساتھ تاریخِ اسلام کا ایک پورا سبق آموز باب سامنے آجاتا ہے۔ مثلاً پہلا مہینہ "صلح" سے "صلح حدیبیہ" کے امن آفریں صلح نامہ کا منظر آنکھوں کے سامنے کھچ جاتا ہے۔ اور ہمیں صلح کی رغبت دلاتا ہے۔

(۲) تبلیغ — رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضور کے جانثاروں کی تبلیغی قربانیوں کا نظارہ پیش کرتا ہے۔ اور ہمارے لئے فریضۂ تبلیغ کی ادائیگی کا پیام لے کر آتا ہے۔

(۳) امان — اس فقیدالمثال اور لافانی واقعہ کی یاد تازہ کرتا ہے جبکہ مکّہ کے سفاک اور ننگِ انسانیت لوگوں کو رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے پناہ دی۔

(۴) شہادت — قیام توحید و اسلام کے لئے جانی قربانیوں کا عظیم سلسلہ ہمارے سامنے پیش کرتا ہے۔

(۵) ہجرت — اس سے ایک ایسے دَور کی ابتداء ہوئی جس نے تاریخِ اسلام کی بساط اُلٹ کر رکھ دی۔ لیکن ساتھ ہی یہ ماہ خدا تعالیٰ کی راہ میں اموال و جائداد۔ عزیز و اقارب چھوڑنے کی تحریک کرتا ہے۔

(۶) احسان — احسان کا سبق دیتا ہے اور اس محسنِ اعظمؐ کے نوعِ انسان پر عظیم احسانات کو یاد دلاتا ہے جس کے بدلہ میں ہمیں آپؐ کے لئے بے شمار درود اور دعاؤں کا گہرا احساس ہوتا ہے۔

(۷) وفا — جو خالق و مخلوق کی وفاؤں کے بعد۔ اس رسولِ حجازیؐ اور اس کے اصحابؓ کی عدیم النظیر وفاؤں کی درس آموز جھلکیاں ہمارے سامنے لاتا ہے۔ آج ہماری وفا اس سے یہ ہے کہ اپنی تمام تر کوششوں کو اس کے دین کی اشاعت کے لئے صرف کر دیں۔

(۸) ظہور — اس کسمپرسی بے بسی اور بجز ظلم و تشدّد کی چکّی میں پس جانے کے دَور کا امین ہے جس میں اسلام کا ظہور ہوُا۔

(۹) تبوک — جنگِ تبوک کو یاد دلا کر افلاس و غربت اور بے سروسامانی کی حالت میں بھی "دفاعِ اسلام" کی ذمہ داریاں یاد دلاتا ہے۔

(۱۰) اخاء — مکہ کے مہاجرین سے مدینہ کے مسلمانوں کے حُسنِ سلوک کی یکتائے روزگار مثال کی منظر کشی کر کے اسلامی اخوت کا درس دیتا ہے۔

(۱۱) نبوت — یہ ماہ ہمارا سر فخر سے اونچا کرنے کا باعث ہے کہ ہمیں ایسی نبوت کی پیروی سے نوازا گیا جس پر نبوت کے تمام کمالات ختم ہو گئے۔

(۱۲) فتح — اللہ تعالیٰ کے ان انعامات اور اسکے افضال و انوار کا نقشہ پیش کرتا ہے جو اس کی راہ میں قربانیاں کرنے والوں کو دنیا و آخرت میں ملتے ہیں۔

ایسی قوم جسے غلبۂ اسلام کے لئے جدّوجہد کرنی ہو عیسوی سن چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے جسے غلامی کی حالت میں بہ امرِ مجبوری قبول کیا گیا تھا۔ اس ضرورت کو اب ملک کا ایک طبقہ شدت سے محسوس کرنے لگا ہے۔ اسکی ایک مثال رسالہ اردو ڈائجسٹ کا وہ مختصر اداریہ ہے جس میں لکھا ہے:۔

"ہماری ملّی اور قومی زندگی میں ہر برس "اسلامی نیا سال" طلوع ہوتا ہے لیکن ہمیں اسکی خبر تک نہیں ہوتی۔ نہ توقع آرزو فراواں ہوتا ہے نہ دلوں کے دریچے کھلتے ہیں۔ ہماری زندگی میں کوئی ایسا تغیّر نہیں آتا جس سے کسی کو یہ احساس ہو کہ عظیم روایات کا قافلہ ایک قدم اور آگے بڑھا ہے سنِ ہجری سے ہماری بے خبری اور بے نیازی ہمیں اس تاریخ سے دُور لے جا رہی ہے جس میں ہماری بقا اور ہماری عظمتوں کا سرمایہ محفوظ ہے۔

مسیحی دنیا کا نیا سال جہاں کیف و نشاط کی ایک علامت بن گیا ہے وہاں اسکے ساتھ ہزاروں مذہبی عقیدتیں بھی جاگتی ہیں وہ سب کے سب ایک ہونے کی شہادت دیتے ہیں۔

کیا ہم نئے اسلامی سال کا پروقار خیر مقدم نہیں کر سکتے؟ ہمیں سالِ نَو کے موقع پر ایک دوسرے کو پیغامات اور کارڈ بھیجنے چاہئیں۔ ہم بھی پوری اسلامی دنیا کے ساتھ مل کر نئے سال کی تقریب پر آئندہ کے سفر کا عظیم الشان منصوبہ بنائیں۔ اور اس بات کی گواہی دیں کہ دینِ فطرت کی بنیاد پر انسانوں کی جو بہترین امت تیار ہوئی ہے وہ اپنے احساسات، جذبات اور اعتقادات میں یک جہتی کی عظیم قوت رکھتی ہے۔ اور اس میں انسانوں کے پیچیدہ مسائل حل کرنیکا دم خم اور عزم موجود ہے۔

اسلامی سالِ نو آپ سے خوشیوں، مسرّتوں اور سچے جذبوں کا خراج مانگتا ہے۔ کیا ہم اس کے لئے تیار ہیں؟ (اردو ڈائجسٹ ذیقعدہ ۱۳۸۷ھ (مطابق مارچ ۱۹۶۸ء)

مدیر موصوف کا اسلامی سال کی ترویج کے لئے احساس و قلق بجا ہے لیکن "عیسائی سن" اس شدومد سے ہمارے اندر رواج پا چکا ہے کہ اسے ترک کرنے کے لئے خاص مہم کی ضرورت ہے۔ اس مشکل کے حل کا یہی طریق ہے کہ سنِ عیسوی کی بجائے "ہجری شمسی" تقویم کو اپنایا جائے اس طرح عیسوی سن خود بخود ختم ہو کر اسکی جگہ ہمارا قومی سال رواج پا جائیگا نیز سنِ نصاریٰ سے فراغت کے بعد "ہجری قمری" سال جو اب تنزّل کی حالت میں ہے خود بخود دم توڑ دے گا۔ اور ترقی یافتہ حالات میں رواج پذیر ہو جائے گا۔ اس طرح ہمارے پاس اپنے دو قومی ماہ و سال ہوں گے۔ اگر قوم اس طریق کو جلد اپنا لے تو یہ لازماً قومی سرفرازی کا باعث ہوگا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ہجری شمسی سال کو بکثرت رواج دینے کی تلقین فرمائی ہے۔ سو اب احمدی احباب کا فرض ہے کہ وہ اس سن کو جلد رائج کرنے کے لئے خاص کوشش کریں عیسوی سن کی جگہ انہیں اپنے ہجری شمسی ماہ و سال کو ہی ہمیشہ استعمال کرنا چاہیئے۔

لازمی چندہ جات کی وصول شدہ رقوم فوری طور پر مرکز میں بھجوادی جائیں

(ناظر بیت المال آمد)

محترم چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم کا ذکر خیر

مکرم ڈاکٹر عبدالرحمان صاحب کامیٹی کراچی

ہمارے بزرگ بھائی چوہدری محمد حسین صاحب کی وفات کراچی میں ایسے وقت میں ہوئی جبکہ میں لاہور میں صاحب فراش تھا۔ افسوس ہے کہ میں اپنے بھائی کے آخری دیدار سے محروم رہا اور نماز جنازہ میں شریک نہ ہو سکا۔

مکرم چوہدری صاحب مرحوم سے خاکسار کو تعارف طالبعلمی کے زمانہ سے تھا۔ خاکسار اکتوبر ۱۹۱۶ء میں ملٹری کالج لاہور میں داخل ہوا اور مال روڈ پر میڈیکل ہوسٹل میں رہتا تھا ان ایام میں چوہدری صاحب احمدیہ ہوسٹل لاہور میں رہتے تھے اور غالباً سپرنٹنڈنٹ تھے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ عنفوان شباب میں بھی آپ کے باریش نورانی چہرہ پر آپ کی نیکی اور تقویٰ و طہارت کے آثار نمایاں تھے اور سِیْمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ کا عملی رنگ آپ کے چہرے سے ٹپکتا تھا۔ خاکسار چونکہ ایک غیر قوم سے آیا تھا اس لئے مکرم چوہدری صاحب مرحوم مجھ سے . . . .

. . . .

. . . .

. . . .

بہت ہمدردی و محبت کا سلوک کرتے تھے۔ مجھے واضح طور پر محسوس ہوتا تھا کہ کوئی ایسی ذاتی خوبی مجھ میں نہیں ہے بلکہ چوہدری صاحب میرے نومسلم ہونے کی بناء پر مجھ سے مشفقانہ سلوک فرماتے ہیں تا کہ میری تالیف قلب ہو اور اسلامی رنگ میں تربیت ہو میرا ان دنوں یہ معمول تھا کہ جو نوجوان ہماری تبلیغ سے احمدیت کی طرف مائل ہوتے ان کی تربیت کا کام مکرم چوہدری صاحب کے سپرد کر دیتے اور آپ بڑی محنت اور جانفشانی سے اس فریضہ کو سرانجام دیتے۔ چنانچہ ڈاکٹر جلال الدین صاحب حال مقیم کراچی طالب علمی کے ایام میں عیسائی ہونے کا عزم کر چکے تھے۔ میری حقیر کوشش سے وہ احمدیت کی طرف مائل ہوئے۔ ان کی تربیت کا کام مکرم چوہدری صاحب نے ہی فرمایا تھا۔ اسی طرح ڈاکٹر کرنل محمد یوسف صاحب مرحوم جو حال ہی میں نائیجیریا میں جماعتی خدمات بجالاتے ہوئے شہید ہوتے ہیں۔ ان کے قبول حق اور تربیت میں بھی چوہدری صاحب مرحوم کا بہت دخل تھا۔ غرض شروع سے ہی مکرم چوہدری صاحب مرحوم سلسلہ کے فدائی خادم تھے اور آپ کی تمام زندگی جماعتی خدمات میں ہی گذری۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے آپ کی نیکی اور تقوےٰ کی بناء پر آپ کا رشتہ حافظ نبی بخش صاحب کی لڑکی سے کیا۔ جن کا ایک بھائی مکرم حکیم فضل الرحمٰن رضی صاحب مجاہد مغربی افریقہ تھے۔ چنانچہ یہ رشتہ بہت بابرکت ثابت ہوا اور متعدد ثمرات حسنہ کا باعث ہوا۔ اللّٰھم زد فزد۔

مکرم چوہدری صاحب مرحوم کو دعاؤں سے بہت شغف تھا۔ آپ خدا تعالیٰ سے رسمی طور پر نہیں بلکہ پر یقین ہو کر دعائیں کرتے اور بفضلہ تعالیٰ مستجاب الدعوات تھے۔ آپ اپنی اولاد کے لئے قرآنی دعا رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا بڑی کثرت سے پڑھا کرتے تھے میں سمجھتا ہوں کہ یہ آپ کی پُرسوز اور انتھک دعاؤں کا ہی نتیجہ تھا کہ خدا تعالیٰ نے آپ کو نیک۔ صالح اور دنیوی لحاظ سے بین الاقوامی شہرت کی حامل اولاد عطا فرمائی۔ آپ خود بھی ہمیشہ اسے اپنی دعاؤں اور خدا تعالیٰ کے فضل کا ہی نتیجہ قرار دیتے اور خدا تعالیٰ کی زندہ ہستی کے ثبوت کے طور پر پیش فرماتے

مکرم چوہدری صاحب مرحوم نافع الناس وجود تھے۔ ان کے ہاتھ اور زبان سے کسی کو دکھ نہیں پہنچا تھا ہر وقت اصلاح بین الناس کے فریضہ میں مگن رہتے۔ آپ گویا كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ کے پاک زمرہ سے تعلق رکھتے تھے اور آپ کی اسی خوبی اور شفقت و محبت کی بناء پر اپنے طالب علمی کے زمانہ میں آپ کو "بھائی صاحب" کہا کرتے تھے اور حقیقتاً آپ کا سلوک ہر ایک سے برادرانہ اور اخوت کا تھا۔

مکرم چوہدری صاحب مرحوم کو مرکز سلسلہ سے انتہائی محبت تھی اور خلفاء سلسلہ کے ہر حکم کی اطاعت کو جزو جان سمجھتے تھے اور ان سے دلی محبت رکھتے تھے۔ اسی طرح سلسلہ کے خدام کی عزت و احترام ہر حالت میں فرماتے تھے بزرگان سلسلہ سے بڑا گہرا ربط تھا۔ اور ان کو بھی دعاؤں کے لئے تحریک کرتے رہتے۔ ایک دفعہ آپ نے مجھے سنایا کہ عزیز عبدالسلام بچپن میں بہت کم بولتا تھا اور ہمیں فکر تھا کہ کہیں یہ گونگا نہ ہو۔ چنانچہ میں عزیز کو مولانا راجیکی رضی صاحب کے پاس لے گیا۔ اور دعا کے لئے درخواست کی۔ حضرت مولوی صاحب نے دعا کے بعد فرمایا کہ یہ بچہ بہت بولے گا۔ اور تمام دنیا اس کی آواز سنے گی۔ چنانچہ مولوی صاحب کی یہ دعا کس شاندار طور پر پوری ہوئی۔ اس کا ذکر بڑے مزے سے کم فرمایا کرتے تھے۔

غرض چوہدری صاحب مرحوم حضرت مسیح موعودؑ کی کشتی نوح کی تعلیم کے زندہ نمونہ تھے۔ خدا تعالیٰ ہر احمدی کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے اور ان کی اولاد کو خاص طور پر انکے اس روحانی ورثہ کا وارث بنائے اور دینی و دنیوی ترقیات سے مالامال فرمائے۔ آمین۔

چندہ سائنس بلاک جامعہ نصرت

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

مجلس شوریٰ ۶۷ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جامعہ نصرت میں سائنس کلاسز کے اجراء کا فیصلہ فرمایا تھا۔ اس شرط کے ساتھ کہ اس کا نصف خرچ جس کا اندازہ پچھتر ہزار روپے ہے لجنہ اماء اللہ برداشت کرے۔ اس اعلان پر دو سال کا عرصہ گذر رہا ہے۔ لیکن ابھی تک لجنہ اماء اللہ نے صرف چودہ ہزار آٹھ سو چھیاسٹھ جمع کئے ہیں جو مقررہ رقم سے بہت ہی کم ہے۔ جب تک ساری رقم پوری نہ ہو جائے سائنس کی کلاسز کا اجراء مشکل ہے۔ کیونکہ ابتدائی سامان اور تعمیر کی غرض سے یہ چندہ شروع کیا گیا تھا۔ یہ رقم کوئی بہت بڑی رقم نہیں تھی اگر صاحب حیثیت خواتین ہی اس میں اپنی حیثیت کے مطابق حصہ لے لیتیں تو جلد ہی مرکز میں بچیوں کے لئے اعلیٰ سائنس کی تعلیم کا انتظام ہو جاتا جس کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم و تربیت بھی ہوتی۔ میں پھر تمام لجنات کو اور ان تمام بہنوں کو جن کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا ہے توجہ دلاتی ہوں کہ وہ اس چندہ میں ضرور حصہ لیں تا یہ کام تکمیل پا سکے۔ میرے گذشتہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل کی طرف سے چندہ آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا کرے اور بہنوں کو ادائیگی کی توفیق دے۔

دارالصدر شرقی ربوہ	۱۴/-	لجنہ گوجرانوالہ	۱۰/۵۰
دارالصدر غربی ربوہ	۸/-	لجنہ اسلام آباد	۵/۷۵
دارالرحمت غربی ب	۳/۵۰	کوٹ ادو	۲۰/-
دارالرحمت وسطی ربوہ	۲/-	خاکسارہ مریم صدیقہ	۲۰/-
دارالنصر غربی	۵/-	صوبیدار نور محمد صاحب ننگر	۱۶/-
" شرقی	۳/۲۵	شریف احمد صاحب اسلام آباد	۶/۸۱
لجنہ حافظ آباد	۱۵/-		

درخواست ہائے دعا

ننگر پارکر میں پچھلے سال بارش نہ ہونے کی وجہ سے سخت قحط سالی سے دوچار ہونا پڑا۔ جس کی وجہ سے نومسلم مہاجروں کو کافی دقت ہوئی ہے۔ دوستوں سے اس سال بارش کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ننگر پارکر کے علاقہ میں ابر رحمت کی بارش برسائے تا قحط زدہ لوگ واپس اپنے گھروں میں جائیں اور ان کی تعلیم کا کام بہتر طریقہ سے ہو سکے۔ (مہر عبدالواحد معلم وقف جدید ننگر پارکر ضلع تھرپارکر (سندھ))

۲۔ مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک $\frac{50}{12}$ ضلع ساہیوال بعارضہ فالج بیمار ہیں اور آج کل ملتان میں زیر علاج ہیں۔ احباب دعا فرماویں اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب کو جلد کامل صحت عنایت فرماوے۔ (شہاب الدین چک $\frac{13}{11}$ ضلع ساہیوال)

وعدہ جات تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

قسط نمبر ۱۸

تحریک خاص لجنہ اماء اللہ کے لئے جو وعدہ جات آتے رہیں۔ ان کی تفصیل الفضل میں شائع کی جاتی رہی ہے مزید وعدہ جات جو حاصل ہوتے ہیں وہ شائع کئے جا رہے ہیں ہر ماہ کی وصولی ساتھ ساتھ رسالہ مصباح میں شائع کی جا رہی ہے اور ہر چندہ دہندہ کو میری دستخطی چٹھی دفتر سے بھجوائی جا رہی ہے۔ اگر کسی نے چندہ ادا کیا ہو اور اسے چٹھی نہ ملے تو وہ دفتر کو اطلاع دے۔ جنہوں نے اپنا پورا پتہ نہیں لکھا ہوتا۔ ان کی چٹھی اس شہر یا گاؤں کی صدر کی معرفت بھجوائی جا رہی ہے۔ ہر چندہ دہندہ اپنا پورا نام اور پتہ ساتھ لکھوایا کرے تا صحیح ریکارڈ ہو سکے۔ اس وقت تک انفرادی وعدے دو لاکھ اٹھتر ہزار چار سو روپے کے وصول ہوئے ہیں اور کل وصولی -/۲۶۰۷۹۱ روپے ہوئی۔ وعدہ جات بھی ابھی بہت کم ہیں۔ مطالبہ پانچ لاکھ روپے کا ہے۔ لیکن وعدہ جات کے مقابلہ میں وصولی کی رفتار بہت کم ہے۔ اس وقت تک صرف ۱۷۵ لجنات کی طرف سے چندہ جات کی فہرستیں وصول ہوئی ہیں اور ان میں سے بھی بعض کے وعدہ جات اپنی تعداد ممبرات کی نسبت سے بہت کم ہیں۔ تمام لجنات اس طرف توجہ کریں۔

(خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

۱	محترمہ جمیلہ بیگم رانا مبارک احمد صاحب بہاولپور	-/۱۰۰
۲	" بیگم صاحبہ ملک حیات صاحب رہبر اخبار "	-/۱۰۰
۳	" بیگم صاحبہ میجر محمود احمد صاحب "	-/۱۰۰
۴	" بیگم لفٹننٹ کرنل مبارک احمد "	-/۱۰۰
۵	" بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب "	-/۱۰۰
۶	" حامدہ عفت صاحبہ اہلیہ عطاء اللہ صاحب کراچی منجانب خود	-/۵۰۰
	" " " " " " والدہ صاحبہ مرحومہ	-/۵۰۰
	" " " " " " آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	-/۳۰۰
	" " " " " " حضرت مسیح موعود علیہ السلام	-/۳۰۰
	" " " " " " حضرت اماں جان رضی	-/۲۰۰
	" " " " " " حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رض	-/۲۰۰
	" " " " " " اپنے نانا جان مرحوم	-/۱۰۰
	" " " " " " اپنے دادا جان مرحوم	-/۱۰۰
	" " " " " " خسر صاحب مرحوم	-/۱۰۰
	" " " " " " اپنے خسر کے والد صاحب مرحوم	-/۱۰۰
	" " " " " " اور تمام صحابہ خاص	-/۶۰۰
	(میزان)	-/۳۰۰۰
۷	محترمہ منصورہ صاحبہ اہلیہ سید محمد یحیٰ صاحب گورنمنٹ کالج کوئٹہ	-/۱۰۰
۸	" ناصرہ صاحبہ اہلیہ شریف احمد صاحب پشاور	-/۱۰۲
۹	" امۃ الحفیظ صاحبہ معہ والدہ محترمہ "	-/۱۰۰
۱۰	" سردار بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر نور الحق صاحب "	-/۱۴۴
۱۱	" ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ فقیر محمد صاحب "	-/۹۶۰
۱۲	" قانتہ صاحبہ "	-/۱۰۰
۱۳	" اہلیہ کیپٹن قریشی صاحب "	-/۲۰۰
۱۴	" مجیدہ بیگم اہلیہ مرزا نثار احمد "	-/۱۰۰
۱۵	" اہلیہ عبدالسلام خاں صاحب "	-/۱۰۰
۱۶	" بشریٰ الطاف صاحبہ "	-/۱۰۰
۱۷	" بشریٰ فاروقی صاحبہ "	-/۱۰۰
۱۸	" ماجدہ سعید احمد صاحب "	-/۱۰۰
۱۹	" محترمہ رضیہ صاحبہ اہلیہ خلیل احمد صاحب پشاور	-/۵۰۰
۲۰	" صبیحہ صاحبہ اہلیہ عبداللہ صاحب "	-/۱۰۰
۲۱	" ناصرہ صاحبہ پشاور	-/۱۰۰
۲۲	محترمہ ڈاکٹر طیبہ اہلیہ کیپٹن رفیق احمد صاحب پشاور	-/۲۵۰
۲۳	" حنیفہ بیگم محمود الٰہی صاحب حبیب بنک لاہور	-/۵۰۰ بلا وعدہ
۲۴	" ظہور بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری عطاء اللہ صاحب ہیڈ ماسٹر دار الصدر غربی ربوہ	-/۱۰۰
۲۵	" حرمت بی بی بورے والہ ملتان	-/۱۰۰
۲۶	" جنت بی بی " "	-/۱۰۰
۲۷	" صغریٰ بی بی " "	-/۱۰۰
۲۸	" زاہدہ ملک صاحبہ "	-/۱۰۰
۲۹	لجنہ چک ۵۵۹ گ ب تحصیل جڑانوالہ لائل پور	-/۱۱۷
۳۰	لجنہ چک سکندر ضلع گجرات	-/۳۲۵
۳۱	لجنہ بورے والہ ملتان	-/۲۹۰
۳۲	لجنہ بہاولپور	-/۱۶۰
۳۳	لجنہ پشاور	-/۱۳۰۹
۳۴	طالبات لجنہ جامعہ نصرت	-/۵۰۰

درخواست ہائے دعا

۱۔ میں عرصہ بیس سال سے بیماریوں میں مبتلا ہوں۔ ایک ماہ ہوا انتڑیوں کا اپریشن ہوا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ تمام بہن بھائیوں سے التجا ہے کہ وہ میرے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے مجھے کامل صحت عطا فرمائے۔

(ہومیو پیتھک ڈاکٹر عطا الٰہی احمدی ۲۱ گھنہ بلڈنگ چوک برف خانہ دیوداس دہلی)

۲۔ خاکسار امسال میٹرک کا امتحان دے رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مجھے امتحان میں نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ نیز میری والدہ ماجدہ بوجہ بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

(خاکسار ناصر احمد جماعت دہم برادر حقیقی لیڈی ڈاکٹر فہمیدہ عظمت فضل عمر ہسپتال ربوہ)

۳۔ میرے والد صوبیدار محمد عبد الصمد صاحب کو گذشتہ دنوں دل کا حملہ ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے وہ ملٹری ہسپتال راولپنڈی میں داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ نیز میرے بڑے بھائی محمد عبد الرفیع صاحب کو بھی ہائی بلڈ پریشر اور ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور وہ ملٹری ہسپتال ایبٹ آباد میں زیر علاج ہیں ان کی حالت بھی بہت تشویشناک ہے۔ احباب ہر دو کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرماویں۔

(محمد عبد السمیع شاکر ربوہ)

۴۔ خاکسار کی اہلیہ عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہے۔ دونوں آنکھوں میں جھلی پیدا ہو گئی ہے۔ جس کی وجہ سے نظر کمزور اور سر درد کی مسلسل تکلیف ہے بزرگان سلسلہ دعا فرما کر تشکر کا موقعہ دیں۔

(شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ منڈی مریدکے)

۵۔ محترم نوابزادہ محمد امین خاں صاحب رئیس بنوں آجکل پلورسی کی شکایت کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت ان کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

۶۔ ایک غیر از جماعت دوست کی نوجوان لڑکی نسیم بیگم عرصہ سے علیل ہے مرض پیچیدہ ہو کر شدید تکلیف کا باعث ہو گیا ہے۔ اس وقت وہ میو ہسپتال میں داخل ہے وہ دوست بزرگان سلسلہ احمدیہ سے خصوصی درخواست دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے معجزانہ طور پر نسیم بیگم صاحبہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

(شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی۔ منڈی مریدکے)

۷۔ ظفر اقبال صاحب پراچہ ابن بخش الٰہی صاحب پراچہ جو کہ ڈلہوزی یونیورسٹی کینیڈا میں اکنامکس میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے سال اول میں اچھی پوزیشن میں پاس ہو گئے ہیں۔ الحمد للہ۔ احباب ان کے دینی اور دنیاوی علم میں مزید اعلیٰ ترقی کے لئے دعا کریں۔ (طاہر)

۸۔ میری والدہ ماجدہ اور ہمشیرہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی عطاء اللہ خاں صاحب درویش قادیان سخت بیمار ہیں اسی طرح میری بیوی اور بچی کو قریباً ایک ماہ سے کالی کھانسی کی سخت تکلیف ہے احباب جماعت احمدیہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ چاروں مریضوں کو کاملہ عاجلہ صحت بخشے۔ آمین (خاکسار [illegible])

حکومت مغربی پاکستان

ڈائریکٹوریٹ آف انڈسٹریز اینڈ کامرس

سپلائی ونگ ، ویسٹ پاکستان پونچھ ہاؤس. ملتان روڈ۔ لاہور

ٹنڈر نوٹس

ذیل میں ہر ٹنڈر کے بالمقابل درج شدہ تفصیل کے مطابق سٹورز کی سپلائی کے سلسلہ میں سر بمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ہر ٹنڈر کے بالمقابل درج شدہ تاریخ کے دس بجے صبح تک مطلوبہ ٹنڈرز اس دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں۔ ٹنڈرز ان ٹنڈر کنندگان کی موجودگی میں جو وہاں موجود ہونا چاہیں اسی روز ٹھیک گیارہ بجے قبل دوپہر کھولے جائیں گے۔ ٹنڈر مقررہ فارموں پر داخل کرنے ضروری ہیں جو ڈائریکٹر آف انڈسٹریز اینڈ کامرس ویسٹ پاکستان لاہور کے کیشئر سے نیز کراچی اور پشاور میں اس کے علاقائی دفاتر سے ذیل میں درج کی ہوئی قیمت نقد ادا کرکے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ یہ قیمت ناقابل واپسی ہوگی۔ ڈاک کے ٹکٹ اور پوسٹل آرڈرز ٹنڈر کی قیمت کے طور پر قابل قبول نہیں ہیں۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	سٹورز کی مختصر نوعیت	مقدار	مقررہ تاریخ	ٹنڈر کی قیمت
۱	AID/20550	Steel Casing pipes Seemless.	-	۱۴ ۷/۶۹	۲۵ روپے
۲	20451/20556 to 20562	V. G Lee	۱۱۷۴ من	۲۶ ۵/۶۹	۱۰ روپے

دستخط (اقبال احمد فاروقی)

پرچیز آفیسر (پیڈ گریس)

برائے ڈائریکٹر انڈسٹریز اینڈ کامرس ویسٹ پاکستان

سپلائی ونگ ۔ لاہور

IPF(L) 1399

بچت کیجئے

بچت ایک نیکی ہے اور ہر نیکی کی طرح اس کا پھل بھی میٹھا ہے

نیکی کے مواقع کو عام کرنے کے لئے ملک کے گوشہ گوشہ میں پوسٹ آفس سیونگ بینک کی دس ہزار سے زیادہ شاخیں آپکی خدمت کے لئے موجود ہیں پوسٹ آفس سیونگ بینک میں آپ کے سرمایہ کی حکومت ضامن ہے۔ آپ کے سیونگ اکاؤنٹ پر منافع کی شرح دوسرے بینکوں سے زیادہ یعنی پانچ فیصد ہے اور پورے منافع پر انکم ٹیکس بھی معاف ہے۔

نیک کام میں دیر نہ کیجئے اور آج ہی صرف دو روپے سے پوسٹ آفس سیونگ بینک کی قریب ترین شاخ میں اپنا سیونگ کا کھاتہ کھول لیجئے۔

عوام کا بینک

پوسٹ آفس سیونگ بینک

ہر بستی ہر شہر میں خدمت کو موجود

PRESTIGE D.F.P. 19/9.9

الدال علی الخیر کفاعلہ

آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک فرمان ہے۔ الدال علی الخیر کفاعلہ کام کرنے کی تحریک کرنے والا بھی ویسے ہی ثواب کا مستحق ہوتا ہے جیسے کہ کام کرنے والا۔ اس حدیث کی روشنی میں حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا:۔

"تحریک جدید کا جو کارکن اپنا چندہ ادا کرنے کے علاوہ دس آدمیوں سے چندہ وصول کرکے بھجواتا ہے اسے ان دس آدمیوں کا ثواب ملتا ہے اور جو بیس آدمیوں سے چندہ وصول کرکے بھجواتا ہے اسے ان بیس آدمیوں کا ثواب ملتا ہے"

پس جماعت کے عہدیداران کرام تحریک جدید کے مالی جہاد کے بارے میں بروقت تحریص و ترغیب کا فرض ادا کرکے دوہرے ثواب کے مستحق بنیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

خریداران الفضل کیلئے ضروری اعلان

خریداران الفضل کی چٹیں عنقریب چھپوائی جا رہی ہیں جن صاحبان نے اپنا پتہ وغیرہ تبدیل کروانا ہو یا کوئی غلطی درست کروانی ہو تو دفتر ہذا کو اپنے صحیح پتہ سے جلد از جلد مطلع فرمائیں، نیز چٹ نمبر کا حوالہ ضرور لکھیں بصورت دیگر تعمیل بروقت نہیں ہو سکے گی،

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

تاج الصحت

یہ ۱۳۰ صفحہ کی بے مثل اور بے نظیر کتاب دواخانہ تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی سے مفت منگوا کر تنہائی میں آرام سے بیٹھ کر پڑھیئے انشاءاللہ سب روگ دور ہو جائیں گے

ترسیل زر اور انتظام امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

شعبہ طبعیات تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی تشریف آوری

حضور نے نودرآمد شدہ آلات فزکس کے معائنہ کے علاوہ ان کی عملی کارکردگی کا مظاہرہ بھی دیکھا

ربوہ ۔۔۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۱۷ رمئی بروز ہفتہ ساڑھے پانچ بجے شام شعبۂ فزکس تعلیم الاسلام کالج کی لیبارٹریز کا معائنہ کرنے کی غرض سے وہاں تشریف لے گئے۔ ان لیبارٹریز کو بعض بیش قیمت آلات فزکس سے حال ہی میں آراستہ کیا گیا ہے۔ یہ آلات کالج میں اعلیٰ سائنسی تعلیم کی سہولتیں فراہم کرنے کے سلسلہ میں انگلستان، مغربی جرمنی اور یوگوسلاویہ سے منگوائے گئے ہیں۔ اور کوشش کی گئی ہے کہ کم سے کم قیمت میں زیادہ سے زیادہ اور جدید ترین آلات خرید کئے جائیں۔ بعض آلات کو پرزہ جات منگوا کر شعبہ فزکس کے اساتذہ اور بعض طلباء نے خود اسمبل (Assemble) کیا ہے۔ سامان کی اس کھیپ میں جو حال ہی میں موصول ہوئی ہے۔ اسلوسکوپ، الیکٹرک ادسی لیٹرز، الیکٹروسکوپ، ریڈیو الیکٹروسورسز، ریٹ میٹر، اور الیکٹرانکس کا دیگر بیش قیمت سامان شامل ہے۔ مزید براں بعض پریسیژن (Precision) انسٹرومنٹس بھی منگوائے گئے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ کی تشریف آوری پر قائم مقام پرنسپل محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب کی زیرسرکردگی کالج کے اساتذہ نے صدر دروازہ پر حضور کا استقبال کیا۔ بعدہ حضور قائم مقام پرنسپل صاحب اور صدر شعبۂ فزکس مکرم ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب کی معیت میں فزکس لیبارٹریز میں تشریف لے گئے جہاں حضور نے اعلیٰ سائنسی تعلیم کی سہولتیں فراہم کرنے کے سلسلہ میں نودرآمد شدہ آلاتِ فزکس اور دیگر تنصیبات کا معائنہ فرمایا نیز متعدد آلات کی کارکردگی کا عملی مظاہرہ بھی دیکھا۔ معائنے اور کارکردگی کا عملی مظاہرہ دیکھنے کا یہ سلسلہ قریباً پون گھنٹے تک جاری رہا۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ تعلیم الاسلام کالج میں سائنسی تعلیم کا معیار بلند کرنے کے منصوبہ کو گزشتہ کئی سال سے بتدریج عملی جامہ پہنایا جارہا ہے چنانچہ کالج کی نئی زیر تعمیر عمارت میں سائنس بلاک کی تعمیر اب آخری مراحل میں ہے۔ شعبہ فزکس کی لیبارٹریز مکمل ہوچکی ہیں عنقریب ان کی فٹنگ اور فنشنگ شروع ہو جائے گی۔ منصوبے کے پہلے مرحلہ کے طور پر فزکس میں ایم ایس سی کی تدریس شروع کی جائے گی۔ اس سلسلہ میں پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے مقرر کردہ ایک خاص کمیٹی نے آلات فزکس کی ایک فہرست تیار کی تھی اور الحاق سے قبل ان کا فراہم کرنا ضروری قرار دیا تھا۔ چنانچہ گزشتہ سال اس کمیٹی کی تیار کردہ فہرست کے مطابق بیرونی ممالک سے سامان درآمد کرنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ سامان کی یہ کھیپ گیارہ مئی کو ربوہ پہنچی تھی۔ شعبہ فزکس کے تمام کارکنوں نے دن رات ایک کر کے سامان کی چیکنگ اور ترتیب مکمل کی اور بڑے قرینہ سے شعبہ کی بڑی لیبارٹری میں تجربات نصب کئے تاکہ ان آلات کی کارکردگی کو جانچا جاسکے۔

سائنسی تعلیم کا معیار بلند کرنے کا یہ منصوبہ اُس زمانہ میں جب کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کالج کے پرنسپل تھے شروع ہوا تھا۔ اور اُس وقت سے حضور کی ذاتی توجہ، دلچسپی اور رہنمائی کی بدولت تکمیل کے مراحل کامیابی سے طے کر رہا ہے آلات کے موصول ہونے اور لیبارٹری میں ان کی تنصیب کی اطلاع حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں پہنچانے کے بعد جب شعبہ فزکس کی طرف سے حضور سے انہیں ملاحظہ فرمانے کی درخواست کی گئی تو حضور نے اسے ازراہ شفقت منظور فرمالیا اور ۱۷ رمئی کو تشریف لاکر انہیں ملاحظہ فرمایا۔

آلاتِ فزکس کی درآمد کے لئے صدر انجمن احمدیہ اب تک پچاس ہزار روپے منظور کر چکی ہے چنانچہ سامان کی پہلی کھیپ اس ماہ ربوہ پہنچ چکی ہے ۔۔۔ امید ہے کہ دوسری کھیپ بھی انشاء اللہ جولائی تک پہنچ جائے گی۔ اس نئی کھیپ کا سامان امریکہ سے منگوایا جارہا ہے!

تعلیم الاسلام کالج میں ایک

بابرکت الوداعی تقریب

ربوہ ۔۔۔ تعلیم الاسلام کالج کے ممبران اسٹاف نے مکرم پروفیسر شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے صدر شعبہ اردو کے حال ہی میں ریٹائر ہونے پر ۱۷ ماہ ہجرت (مئی) کو ساڑھے چھ بجے شام کالج میں ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کیا جس میں سٹاف کونسل کی درخواست پر ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے بھی شرکت فرمائی۔ اس سادہ اور مختصر تقریب (جو سٹاف ممبران تک محدود تھی) کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم پروفیسر محمد احمد صاحب انور نے کی۔ بعدہٗ مکرم پروفیسر حمید اللہ صاحب سٹاف سیکرٹری نے محترم پروفیسر محبوب عالم صاحب خالد کی خدمت میں الوداعی ایڈریس پیش کیا جس میں آپ کی اکیس سالہ گرانقدر تدریسی اور انتظامی خدمات پر آپ کی خدمت میں خراج تحسین پیش کیا۔ اور ان نیک تمناؤں کے ساتھ آپ کو الوداع کہا کہ حضور ایدہ اللہ نے جو نئی اور نہایت اہم ذمہ داری آپ کے سپرد فرمائی ہے اسے بھی آپ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے کمال خوش اسلوبی سے ادا کر کے عنداللہ سرخرو اور فائز المرام ہوں (یاد رہے محترم پروفیسر شیخ محبوب عالم صاحب خالد کو صدر انجمن احمدیہ پاکستان کا ناظر بیت المال (آمد) مقرر کیا گیا ہے۔) محترم خالد صاحب کی مختصر لیکن نہایت پُراثر جوابی تقریر کے بعد حضور ایدہ اللہ نے دعا کرائی۔ جس میں جملہ ممبرانِ اسٹاف شامل ہوئے۔ دعا پر یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی!

وقف جدید میں شمولیت ہم خرما و ہم ثواب کی مصداق ہے

وقف جدید کے جہاد میں شمولیت کا اقل ترین معیار صرف ۶/ روپے سالانہ فی کس ہے۔ اور یہ حقیر ترین قربانی نہ صرف بچوں اور بڑوں کو احمدیت اور اسلام کی ترقی سے روشناس کراتی ہے، بلکہ ان میں تربیت اور دینی ضروریات کا عظیم الشان احساس پیدا کرتی ہے ایسا احساس جو ایک حقیقی مومن کا طرۂ امتیاز ہے اور جو اسے سینکڑوں نیکیوں کے لئے تیار اور بیدار کرتا ہے۔

پس آؤ کہ ہم یہ احساس پیدا کریں۔ آپ یہ حقیر ترین رقم ادا کر کے:۔

۱۔ قرآن مجید کی بے پایاں اشاعت میں ممد ثابت ہوتے ہیں۔
۲۔ اپنے اور اپنے بچوں میں دین کی خاطر ایثار کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔
۳۔ جماعتوں کے لئے سینکڑوں معلمین کی فراہمی کا ایک ذریعہ بنتے ہیں۔
۴۔ آپ کا روپیہ ایک صدقہ جاریہ کا کام دیتا اور آپ کے لئے باعث بخشش اکرام ثابت ہوتا ہے۔

پس اس نیکی کے کام میں جلدی کریں۔

ناظم مال
(وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ضرورت نگران تعمیرات صدر انجمن احمدیہ

"صدر انجمن احمدیہ کو اپنی تعمیرات کی دیکھ بھال اور نئی عمارتوں کی تعمیر کی نگرانی کے لئے ماہر فن اوورسیر کلاس پاس مستعد اور مخلص دوست کی ضرورت ہے جو اس صیغہ کے افسر کی حیثیت سے کام کرے گا۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ چالیس سال سے کم عمر کے کارکن کو صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق مفت علاج، رخصتوں، پنشن، پراویڈنٹ فنڈ کے حقوق حاصل ہوں گے۔

مرکز سلسلہ میں رہائش کے خواہشمند دوستوں کے لئے بہت اچھا موقع ہے۔ درخواست دہندگان اپنی درخواستیں امیر یا صدر مقامی انجمن احمدیہ کے ذریعہ معہ نقول سرٹیفکیٹ اور عمر جلد بھجوائیں۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

قائدین خدام الاحمدیہ کی اہم ذمہ داری

مرکز کو ہر ماہ باقاعدگی سے اپنی رپورٹ بھجوانا ہر قائد مجلس کی نہایت اہم ذمہ داری ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)